آگاہی بابت بھرتی طریقہ کار

سکریننگ ٹیسٹ کے طریقہ کار اور تحریری امتحان میں کامیابی کے نمبروں کی وضاحت درج ذیل ہے۔

1. سکریننگ ٹیسٹ اس صورت میں ہوتا ہے کہ جہاں کسی مشتہر شدہ آسامی کے برخلاف چار یا چار سے زیادہ امیدواران ہوں، اس ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والوں کے لیے قانون میں کوئی مخصوص نمبر مقرر نہیں کیے گئے ہیں بلکہ آسامیوں کی تعداد اور امیدواروں کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمانہ سلیکشن کمیٹی کا یہ اختیار ہے کہ وہ چھانٹی / شارٹ لسٹنگ کے لیے کوئی بھی پیمانہ مقرر کرے۔
2. یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ اسکریننگ ٹیسٹ میں حاصل کردہ نمبرات کی اگلے مراحل میں اور حتمی رزلٹ مرتب کرتے وقت کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور محض شارٹ لسٹنگ / چھانٹی کی حد تک محدود ہیں۔ اصل نمبر کی تفصیل جس کی بنیاد پر حتمی میرٹ بنتا ہے درج ذیل ہے۔
3. جہاں بنیادی مطلوبہ تعلیم قابلیت میٹرک ہے (جیسا کہ پروسس سرور) وہاں پر بنیادی تعلیمی قابلیت کے 30 نمبر ہیں اگر میٹرک فرسٹ ڈویژن (1st Division) ہو گی تو 30 نمبر اگر میٹرک سیکنڈ ڈویژن (2nd Division) ہو گی تو 20 نمبر اور اگر میٹرک تھرڈ ڈویژن (3rd Division) ہو گی تو 10 نمبر ہیں۔
4. اعلی تعلیم میٹرک سے زیادہ ہونے کی صورت میں ڈویژن یا گریڈ کی تمیز کے بغیر انٹرمیڈیٹ کے پانچ (05)، گریجویشن کے سات (07) اور ماسٹر ڈگری ہونے کی صورت میں دس (10) نمبر دیے جاتے ہیں۔ یوں تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر ایک امیدوار زیادہ سے زیادہ 40 نمبر حاصل کر سکتا ہے۔
5. تجربہ کے کل دس (10) نمبر ہوتے ہیں جو کہ متعلقہ شعبہ کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ سرکاری ادارہ یا نیم سرکاری یا معروف پرائیویٹ ادارے کا تجربہ شمار کیا جاتا ہے نیز ایک سال کے تجربہ پر چار (04)، دو سال پر سات (07) اور تین یا تین سے زیادہ سال کا تجربہ رکھنے کی صورت میں دس (10) نمبر دیے جاتے ہیں۔
6. بقایا پچاس (50) نمبر میں سے پچیس (25) تحریری امتحان اور پچیس (25) نمبر انٹرویو کے ہوتے ہیں۔
7. ہر امیدوار کے لیے تحریری، عملی اور انٹرویو تینوں میں کامیاب ہونا لازم ہے۔

8. مندرجہ بالا طریقہ کار اور نمبرات کی تقسیم ضلعی عدلیہ سے متعلق پشاور ہائی کورٹ کی جانب سے واضح کردہ ریکرومنٹ پالیسی 2023ء سے ماخوذ ہے جو کہ "جوڈیشل ایسٹا کوڈ" نامی کتاب کے صفحات نمبر 485 تا 489 میں درج ہے۔ مذکورہ کتاب پشاور ہائی کورٹ کے ویب سائٹ پر موجود ہے۔

- یہاں پر اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ جن تعلیمی اداروں میں ڈویژن (Division) کے بجائے گریڈ (Grades) کی بنیاد پر ڈگری دی جاتی ہے تو قواعد و ضوابط کے مطابق گریڈ A اور B کو فرسٹ ڈویژن گریڈ C کو سیکنڈ ڈویژن اور گریڈ D کو تھرڈ ڈویژن شمار کیا جاتا ہے۔
- نیز اسی طرح جہاں ڈویژن یا گریڈ دونوں کا ذکر اسناد میں نہیں ہوتا بلکہ صرف حاصل کردہ نمبر یا GPA سسٹم درج ہوتے ہیں تو اس صورت میں 45٪ سے کم نمبر کو تھرڈ ڈویژن (3^{rd} Division) اور اس سے اوپر 59٪ فیصد تک کو سیکنڈ ڈویژن (2^{nd} Division) اور 60٪ یا اس سے اوپر فرسٹ ڈویژن (1^{st} Division) گردانا جائے گا۔

9. **نائب قاصد / چوکیدار / سویپر (Sweeper)** کی پوسٹ کے لیے تعلیمی قابلیت کے کوئی نمبر نہیں ہیں البتہ شارٹ لسٹ (Short List) کرنے کے لیے اور خواندگی یعنی پڑھنے لکھنے کی صلاحیت جانچنے کے لیے سلیکشن کمیٹی (Selection Committee) کوئی بھی طریقہ کار بشمول تحریری امتحان وضع کر سکتی ہے جس کے بعد صرف انٹرویو کی بنیاد پر سلیکشن (Selection) کی جائے گی۔

10. پروسس سرور کی خالی آسامیوں کے لیے سکریننگ ٹیسٹ ایم سی کیوز (MCQ's) پر مشتمل ہوتا ہے جس میں جنرل نالج، حالات حاضرہ، ملک و بین الاقوامی حالات، سپورٹس، ادب اور آسامی سے متعلقہ شعبہ بابت مختلف الانواع سوالات پوچھے جاتے ہیں جواب کے لیے Option ہوتے ہیں جبکہ Negative Marking نہیں ہوتی۔

11. پچیس نمبر (25) کے تحریری امتحان میں اردو اور انگریزی میں مہارت، Communication Skills، اور متعلقہ شعبوں سے متعلق سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ جن کے جوابات کے ذریعے امیدواروں کی مہارت، استعداد، متعلقہ موضوع پر عبور کا تعین کیا جاتا ہے۔

12. انٹرویو میں امیدوار کی عمومی شخصیت، بول چال، خود اعتمادی، پیشہ وارانہ قابلیت وغیرہ کو جانچا جاتا ہے تاہم محض انٹرویو میں کامیابی امیدوار کی تعیناتی کا ضامن نہیں ہوتی بلکہ تعلیمی قابلیت تجربہ اور تحریری اور عملی امتحان کے حاصل کردہ نمبرات اور انٹرویو کے نمبرات کو مدنظر رکھ کر میرٹ ترتیب دیا جاتا ہے۔

13. عمر کی بالائی حد میں رعایت صوبائی حکومت کی مروجہ قواعد 2008ء کی روشنی میں دی جائے گی تاہم تمام اسامیوں کے لیے تمام زائد العمر امیدواران کو بھرتی کے عمل میں شرکت کا موقع دیا جاتا ہے۔

بحکم

سینئر سول جج ضلع اورکزئی